مولانا ذاکر حسن نعمانی
رکن ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ

امریکہ میں انسانی اعضاء کی پیوندکاری کا ایک اور مذموم طریقہ

قائلین جواز کے لیے لمحہ فکریہ

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دیگر مادی ترقیوں کی طرح طب بھی بڑی تیزی کے ساتھ ترقی کر رہا ہے علاج کے نئے نئے اور عجیب طریقے ایجاد ہو رہے ہیں۔ جن کو دیکھ اور سُن کر عقل دنگ رہ جاتی ہے یہ تمام طریقہ ہائے علاج انسانی تجربات پر مبنی ہیں۔ دنیا کے اکثر معاملات میں شریعت نے عقل کو آزاد چھوڑا ہے۔ لیکن اس حد تک کہ شرعی حدود کی خلاف ورزی نہ ہو۔ اگر کہیں قرآن و حدیث کی مخالفت لازم آتی ہو تو پھر عقل کو بریک لگانا چاہیے۔ ذیل کی سطور میں ایک بیماری اور اس کے طریقہ علاج کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ علاج کا یہ نیا طریقہ امریکہ میں ایجاد ہوا ہے اور اس پر تجربات ہو رہے ہیں ابھی تک اس میں پوری کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔

پارکنسونزم PARKINSONISM

اس بیماری کا نام پارکنسونزم ہے۔ اس کا صحیح ٹیکنیکل نام اُردو زبان میں میرے ذہن میں نہیں ہے۔ البتہ اس کا مفہوم ذکر کیا جاتا ہے پارکنسونزم کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس بیماری کی تشخیص اور دریافت کرنے والے کا نام پارکنسن ہے۔ اس بیماری میں دماغ کا ایک حصہ (جس کو BASAL GANGLIA کہتے ہیں) کیمیائی مادوں کے تناسب میں توازن برقرار نہ رہنے کی وجہ سے متاثر ہو جاتا ہے جس کے اثرات پورے بدن پر پڑتے ہیں۔ اس مرض کی تین علامتیں ہیں (۱) بدن پر رعشہ طاری ہوتا ہے (۲) پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔ (۳) پورے جسم کی حرکت ڈھیلی پڑ جاتی ہے۔

چونکہ اس بیماری کے معالجہ میں اسقاط حمل اور اس سے انتفاع کا نسخہ تجویز کیا گیا ہے لہذا اس بیماری کے علاج کی وضاحت سے قبل بطور تمہید حاملہ کے پیٹ کے حمل کے مختلف مدارج ذکر کیے جاتے ہیں۔ رحم کے اندر جب عورت کا جرثومہ مرد کے جرثومہ سے ملتا ہے تو پہلے ہفتہ میں اس کو (FERTILIZED-OVUM) فرٹیلائزڈ اووم کہتے ہیں۔ دو ہفتوں سے آٹھ ہفتوں تک نطفہ جو شکل اختیار کرتا ہے اس کو (EMBRYO) جنین کہتے ہیں۔ اس سٹیج میں جسم کا تمام نظام اور صورت مکمل ہو جاتی ہے اگرچہ جسم کا سائز بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ تیسرے مہینے سے پیدائش تک یہ بچہ رحم میں (FETUS) کہلاتا ہے اسی مرحلہ میں جسم کا سائز بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔

مذکورہ بیماری کا طریقہ علاج

اس قسم کے مرض کا علاج دو طریقوں سے کیا جاتا ہے رحم کے اندر جب بچہ (FETUS) کے مرحلہ میں ہو۔ (اس مرحلہ میں بچہ مکمل ہوتا ہے) اسقاط حمل کے بعد اس کے گردے کے ساتھ لگا ہوا غدود کاٹ کر یا اس کے دماغ کا حصہ نکال کر مریض کے دماغ میں جوڑ دیا جاتا ہے۔ امریکہ سے ۱۹۹۵ء میں چھپنے والی کتاب میں اس بیماری کا طریقہ علاج ملاحظہ فرمائیں۔

PARKINSONISM[1]

SURGICAL IMPLANTATION OF ADRENAL MEDULLARY OR FETAL SUBSTANSIA NIGRA TISSUE IN TO THE CAUDATE NUCLEUS HAS RECENTLY BEEN REPORTED TO BENEFIT SOME PATIENTS BUT OTHER INVESTIGATERS HAVE FAILED TO REPORT SUCH CLAIM OR HAVE FOUND LITTLE BENEFIT AND PROCEDURE IS STILL BEING EVALIUATED

ترجمہ: عمل جراحی کے ذریعہ ایڈرینل میڈولا (گردے کے اوپر غدود کا اندرونی حصہ) یا فیٹس (رحم کا بچہ) کے دماغ کا حصہ (جس کو سبسٹینشیہ نائگرا کہتے ہیں) کو مریض کے دماغ کے حصے (جس کو کاڈیٹ نیوکلس کہتے ہیں) میں پیوند کاری کے ذریعے لگا دیا جاتا ہے اس عمل کو بعض مریضوں پر آزمائش میں مفید پایا گیا۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ کچھ دوسرے محققین ڈاکٹرز نے اسی کو ناکام بتایا ہے اور اس عمل پر ابھی تک تجربات جاری ہیں تاکہ اس کی خوبیاں اور خامیاں اچھی طرح اُجاگر ہو جائیں۔

یہ انسانی اعضاء کی پیوند کاری کا نیا اور عجیب طریقہ رائج پذیر ہے دیگر اعضاء جیسے آنکھ کی قرنیہ اور گردہ وغیرہ کی پیوند کاری دنیا میں رائج ہو چکی ہے۔ جس کے جواز اور عدم جواز پر کافی مباحث مضامین اور تحقیقات منظر عام پر آچکی ہیں جائز اور ناجائز فی نفسہ الگ مسئلہ ہے۔ لیکن جو علماء پیوند کاری کے جواز کے قائل ہیں۔

---

[1] CURRENT MEDICAL DIAGNOSIS AND TREATMENT PRINTED U.S.A 1995ء PAGE 827

ان کے لیے یہ بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے۔ ان کو سد الذرائع پر بھی سوچنا چاہیئے۔ شریعت میں سد ذریعہ پر بہت سارے مسئلوں کی بنیاد ہے پیوند کاری کے اسی نئے طریقے کو کوئی بھی جائز نہیں کہہ سکتا۔ شریعت تو در کنار کوئی عقل اس کے جواز کا فتویٰ نہیں دے سکتی۔

امریکہ میں اسی پیوند کاری کے اثرات

ابھی حال ہی میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی طرف سے منعقدہ ایک طبی فقہی ورکشاپ میں شرکت کا موقع ملا۔ شرکاء ورکشاپ کو شفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد والوں کی طرف ایک عشائیہ دیا گیا۔ ہسپتال کے ڈائریکٹر نے اپنے خطبہ استقبالیہ میں اس طریقہ علاج کے اثرات بیان کئے کہ جب نئی قسم کی پیوند کاری کا چرچہ ہوا تو وہاں کے آزاد معاشرہ کی بے لگام لڑکیاں اپنے بوائے فرینڈ کے ساتھ جنسی ملاپ قائم کر لیتی ہیں جب حاملہ ہو جاتی ہیں اور بچہ مطلوبہ مرحلے تک پہنچ جاتا تو سیدھی ہسپتال کا رُخ کر کے اپنا حمل ساقط کرا دیتی ہیں اور اس کا معاوضہ بھی وصول کرتی ہیں۔ زنا، اسقاط حمل، ضیاع جان ناجائز معاوضہ اور ناجائز علاج کے دروازے یک بہ یک کھل گئے۔ زنا تو اسی معاشرہ میں ویسے بھی کوئی عیب نہیں لیکن سستی کمائی کا ایک ناجائز راستہ فوراً کھل گیا۔ خدا نہ کرے کہ یہ طریقہ علاج یہاں منتقل ہو۔ ورنہ امریکہ جیسے بُرے اثرات اس خدا بیزار معاشرہ میں بعید از امکان نہیں ہیں۔ اعاذنا الله منه

کتابت بذریعہ کمپیوٹر

صرف مسودہ دیجیئے اور بے فکر ہو جائیے، اُردو، عربی، پشتو اور انگریزی کتابت، بلند ترین معیار، عربی پر اعراب کی سہولت، دینی کتب کی کمپیوٹر کمپوزنگ پر خصوصی توجہ اور دینی اداروں سے خصوصی رعایت، عمدہ طباعت کے لیے مفید مشورے اور رہنمائی، آج ہی رابطہ کیجیئے۔

دفتر ادارۃ العلم والتحقیق، دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ سرحد۔

خودانحصاری کی طرف ایک اور قدم

نیلم گلاس

رنگین شیشہ (Tinted Glass)

باہر سے منگانے کی ضرورت نہیں۔

چینی ماہرین کی نگرانی میں اب ہم نے رنگین عمارتی شیشہ (Tinted Glass)
بنانا شروع کر دیا ہے۔

دیدہ زیب اور دھوپ سے بچانے والا **نیلم** کا (Tinted Glass)

نیلم گلاس انڈسٹریز لمیٹڈ

ورکس، شاہراہِ پاکستان حسن ابدال۔ فون: (05772) 509 - 563998

فیکٹری آفس، ۲۸۴-بی راجہ اکرم روڈ، راولپنڈی فون: 568998 - 564998

رجسٹرڈ آفس، ۱۷-جی گلبرگ II، لاہور فون: 878640-871417